سبق: ۱۴

اردو کے عظیم قلم کار۔ مالک رام

پیارے بچو! اردو ہماری مادری زبان ہے۔ اور یہ زبان اتنی میٹھی، پیاری اور مقبول ہے کہ اس کے بولنے، پڑھنے اور لکھنے والے پوری دنیا میں موجود ہیں۔ اردو ایک ہندوستانی زبان ہے۔ اس لیے زبان کے بڑے بڑے قلم کاروں میں ہندو، مسلمان، سکھ اور عیسائی وغیرہ مذہبوں کے لوگ شامل رہے ہیں۔ مالک رام ایک ایسے ہی قلم کار تھے، جنہوں نے اردو زبان کو اپنی تحریروں سے مالا مال کیا ہے۔ اس مشہور قلم کار کی پیدائش ۲۲ر دسمبر ۱۹۰۴ء کو پاکستان کے ضلع گجرات پھالیہ میں ہوئی۔ مالک رام انتہائی خوش اخلاق، ملنسار اور اعلیٰ تعلیم یافتہ انسان تھے۔ آپ اردو کے علاوہ فارسی، عربی اور انگریزی زبانوں کے ماہر تھے۔ مالک رام نے اردو کے مشہور شاعر مرزا غالب اور مجاہدِ آزادی مولانا ابوالکلام آزاد پر کئی کتابیں لکھیں۔ آپ نے قرآن پاک اور حدیث کی کتابوں کا خوب مطالعہ کیا تھا۔ آپ کی ایک کتاب ''اسلام اور عورت'' اردو زبان سے عربی میں ترجمہ ہو کر عرب ملکوں میں بے حد مقبول ہوئی۔ آپ ملازمت کے سلسلے میں برسوں تک عرب ملکوں میں رہے اور عربی زبان کے علاوہ اسلامی تہذیب کا قریب سے مطالعہ کیا۔ جس کے سبب آپ کی طبیعت نے اسلام کا گہرا اثر قبول کیا۔ اور آپ نے مذہبِ اسلام اور اس کی تہذیب پر کتابیں لکھیں۔

مالک رام اردو زبان و ادب کا ایک معتبر نام ہے۔ جن کی خدمات ہر دور میں روشن رہیں گی۔ آپ کی وفات ۱۶ر اپریل ۱۹۹۳ء کو ہوئی۔

★★★

الفاظ اور معانی:

لفظ	معنی	لفظ	معنی
مقبول	پیارا۔پسندیدہ	مالامال	دولت مند۔بھرا ہوا
ماہر	تجربہ کار۔کاملِ فن	ملازمت	نوکری
معتبر	اعتبار کیا گیا۔بھروسے کے قابل	☆	☆

مشق

ا۔سوچیے اور بتایئے:

(الف) مالک رام کس زبان کے قلم کار تھے؟

(ب) مالک رام کب اور کہاں پیدا ہوئے تھے؟

(ج) مالک رام کی کون سی کتاب اردو زبان سے عربی میں ترجمہ ہوئی تھی؟

(د) آپ ملازمت کے سلسلے میں کس ملک میں برسوں تک رہے؟

۲۔خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

(قرآن پاک۔اسلامی۔اردو۔ہندوستانی۔فارسی۔عربی۔انگریزی)

..........ہماری مادری زبان ہے۔اردو ایک ....زبان ہے۔مالک رام اردو کے علاوہ ....، .... اور .... زبانوں کے ماہر تھے۔آپ نے ....حدیث اور..................کتابوں کا خوب مطالعہ کیا تھا۔

۳۔اپنی کاپی میں خوش خط لکھیے:۔

مقبول۔شامل۔فارسی۔مطالعہ۔ترجمہ۔ملازمت۔تہذیب۔مذہب

★★★